صفر کے مہینے میں منگنی کرنا کیسا ہے؟

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1918

تاریخ اجراء: 05صفر المظفر1445ھ /23اگست2023ء

دارالافتاءاہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر صفر کے مہینے میں کسی کی منگنی کرنی ہو تو کرسکتے ہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جی ہاں! صفر کے مہینے میں منگنی کر سکتے ہیں، اس میں کوئی حرج نہیں۔ بعض لوگ صفر کے مہینے کو منحوس سمجھتے ہیں اور یہ نظریہ رکھتے ہیں کہ اس مہینے میں بلائیں اترتی ہیں اس وجہ سے اس مہینے میں شادی، منگنی، سفر وغیرہ سے پرہیز کرتے ہیں، ان کا یہ اعتقاد سراسر باطل و بے بنیاد اور اسلامی تعلیمات کے بالکل خلاف ہے۔ زمانہ جاہلیت کے لوگ ایسے باطل نظریات رکھتے تھے، حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے نظریات کی نفی فرمائی جیسا کہ مشکوۃ المصابیح میں ہے: "قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا عدوی ولا طیرۃ ولا ھامۃ ولا صفر" ترجمہ: "رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عدویٰ نہیں یعنی بیماری اڑ کر لگنا اور متعدی ہونا نہیں اور نہ بدفالی کوئی چیز ہے اور نہ اُلّو کوئی چیز ہے اور نہ صفر کا مہینہ کوئی چیز ہے۔" (مشکوۃ المصابیح مع مرقاۃ المفاتیح، ج8، ص394، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن سے اسی طرح کا ایک سوال پوچھا گیا کہ "ماہ محرم الحرام وصفر المظفر میں نکاح کرنا منع ہے یا نہیں" تو آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے جواب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا "نکاح کسی مہینے میں منع نہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج11، ص265، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

صدر الشریعہ علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "ماہ صفر کو لوگ منحوس جانتے ہیں اس میں شادی بیاہ نہیں کرتے لڑکیوں کو رخصت نہیں کرتے اور بھی اس قسم کے کام کرنے سے پرہیز کرتے ہیں اور سفر کرنے سے گریز کرتے ہیں خصوصاماہ صفر کی ابتدائی تیرہ تاریخیں بہت زیادہ نحس مانی جاتی ہیں اور انکو تیرہ تیزی کہتے ہیں یہ سب جہالت کی باتیں ہے حدیث

میں فرمایا کہ صفر کوئی چیز نہیں یعنی لوگوں کا اسے منحوس سمجھنا غلط ہے۔" (بہار شریعت، ج3، ص659، مطبوعہ: مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net